ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | منگل 24 دسمبر 2024ء، 21 جمادی الثانی 1446ھ، 13 پوہ 2081 | سفارت 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 243

3 الگ الگ ٹریفک حادثات کے دوران 4 افراد جاں بحق، 3 بچوں سمیت 5 شدید زخمی ہسپتال منتقل

ایک حادثہ شاہراہِ غازی ملت پر میدان کے نزدیک مسافرویں اور ٹرک کی ٹکر کے نتیجہ میں پیش آیا جبکہ دوسرے حادثہ میں موٹر سائیکل سوار 2 نوجوان شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل

مسافر گاڑی (کیری ڈبہ) تراڑکھل سے راولپنڈی جاتے ہوئے گہری کھائی میں جا گرا جس کے نتیجہ میں 4 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ گاڑی میں سوار بچوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) شاہراہِ غازی ملت پر میدان کے نزدیک کوئٹہ بذریعہ ایک مسافر ویں اور ٹرک کے مابین تصادم کا واقعہ پیش آیا جس سے تین میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ ذرائع کے مطابق ٹرک کلی کا اعلان سنیئر سب انسپکٹر ظہیر احمد نے بتایا کہ متوفیہ عرب امارات میں ایوائے ای (ایمان خاندان کی سرپرای میں پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا پاکستان منسٹر پارٹی پی پی (کے سنیٹر شیرازت الحوان نے اظہار کیا کہ ایک ہی خاندان کے تین افراد کا ایک ہی حادثہ میں جاں بحق ہونا انتہائی دکھ کا باعث ہے۔ ہم اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

سیاسی رشوت کے طور پر سیمنٹ کی بند بانٹ قبول نہیں کرینگے، نمبردار نذیر خان

حلقہ 5 کے دور دراز علاقوں میں جہاں آج بھی لوگ مریضوں کو کندھوں پر اٹھا کر ہسپتالوں میں لے جانے پر مجبور ہیں

منتخب ممبر اسمبلی کے نمائندے سیاسی رشوت کے طور پر، اور نہ بیرہ بازار میں انکیموں کو تقسیم کیا گیا ہے، ڈسٹرکٹ کونسلر اور نہ بیرہ

راولاکوٹ (ھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل اور نہ بیرہ ویلی، روڈ سرمو حلقہ نمبر ون، سردار فاضل کھوہ خان، ولما کھوہ، ہاشم خالد، چھوٹا کونسلر سردار قدیر حسین، ولما کونسلر سردار غلام حسین، سردار نواسے حسین، دوسرے کے جانے کے مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انتخابی رشوت کے طور پر نہ بیرہ بازار میں انکیموں کو تقسیم کیا گیا ہے، حلقہ کے دور دراز علاقوں میں جہاں آج بھی لوگ مریضوں کو کندھوں پر اٹھا کر ہسپتالوں میں لے جا رہے ہیں (نیوز 01 سٹوبر 03ء)

مظفرآباد: عمر ویلفیئر 5 لاکھ مالیت کی بیکرو بنک آزاد کشمیر کی والنٹیر ز کے ہاتھوں کے موقع پر چیئرمین عمر ویلفیئر فاؤنڈیشن آزاد کشمیر چاؤ دھرہ بنگ شیخ کا گروپ فوٹو

اسٹیل ملز سے دھاتیں چوری کرنیوالے گروہ کے ارکان گرفتار

9 رکنی گروہ کے ملزمان سٹیل مل سے لوہا اور تانبہ چوری میں ملوث تھے، ذرائع

کراچی (صباح نیوز) پاکستان اسٹیل ملز سے متعلق دھاتیں چوری کرنے والے گروہ کے 7 رکن کو گرفتار کر لیا گیا 9 رکنی گروہ سٹیل مل سے لوہا اور تانبہ چوری میں ملوث ہیں تحقیقات کے مطابق ان تو ام سارے ملزمان ازبرہ سے کام کرتے تھے ملزمان کا سیاسی رشوت کے طور پر نہ بیرہ بازار میں کامیاب ہو گئے۔ (نیوز 02 سٹوبر 03ء)

حکومت نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کرانے کا مطالبہ تسلیم کر لیا، اسد قیصر

اسلام آباد (صباح نیوز) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ حکومت نے بانی پی ٹی آئی رہنماؤں کا بانی پی ٹی آئی (نیوز 03 سٹوبر 03ء)

ٹرمپ نے پاناما نہر پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کی دھمکی دیدی

پاناما کی آزادی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، صدر جوزرال مولینو

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاناما نہر پر امریکہ کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے پانامہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ نہر کے استعمال پر حد سے زیادہ زیادتی کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ پاناما کو غلط طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے، ہم اپنے جہازوں کو مفت میں چلانے کے لئے نہر کا استعمال کرتے ہیں، ہم نے پانامہ کو بتایا کہ ہم اس کا کنٹرول واپس لینا چاہتے ہیں، پانامہ کے صدر جوزرال مولینو نے کہا کہ پاناما کی آزادی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا،

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

بلدیاتی نمائندوں کی مشکلات

ضلع پونچھ کے بلدیاتی نمائندوں بشمول ضلعی کونسلرز، میونسپل کمیٹی و کارپوریشن کے چیئرمین و میئرز اور دیگر کا ہفتہ کو راولاکوٹ میں مشترکہ اجلاس ہوا۔ اجلاس کی میزبانی ضلع کونسل پونچھ نے کی جبکہ اس اجلاس میں ضلع پونچھ سے منتخب ہونے والے جملہ ڈسٹرکٹ کونسلرز، یونین کونسلز کے ممبران، میونسپل کمیٹیز کے چیئرمین اور میونسپل کارپوریشن کے میئرز نے شرکت کی۔ اجلاس جو قریب چار گھنٹے جاری رہا مختلف تجاویز دی گئیں اور مسائل کے حل کے لیے حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے ٹھوس لائحہ عمل اپنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس کے بعد چیئرمین ضلع کونسل پونچھ سردار جاوید شریف ایڈووکیٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ اجلاس میں متفقہ طور پر قرارداد پاس کی گئی کہ وزیراعظم آزاد حکومت چوہدری انوار الحق صبر وعدہ ہمارا ترمیم شدہ مسودہ اسمبلی اجلاس کے شیڈول میں رکھیں اور طے شدہ معاملات کے مطابق ہمارے مطالبات پورے کریں بصورت دیگر اگلے سال مارچ 2025 میں سارے آزاد کشمیر کے بلدیاتی نمائندے دارالحکومت کی طرف فیصلہ کن مارچ کریں گے۔

چیئرمین ضلع کونسل نے کہا کہ وزیراعظم سے اس حوالے سے کئی دفعہ ملاقات ہو چکی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے مسائل معاملات طے ہونے کی باوجود جوں کے توں ہیں۔ وزیراعظم نے دسمبر سے قبل ترمیمی ایکٹ اسمبلی سے پاس کروانا تھا لیکن ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی! اگر آج والے اسمبلی اجلاس سے یہ پاس ہو جاتا ہے اور ہمارے مطالبات پکسو ہوتے ہیں تو ہم راولاکوٹ میں پورے آزاد کشمیر کا کنونشن رکھیں گے اور وزیراعظم کو بھی مدعو کریں گے لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو اگلے مارچ میں ریاست گیر تحریک چلائی جائے گی جو فیصلہ کن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی کمی کے وہ مشاورت سے ہی کریں گے۔ اس وقت بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی عدم فراہمی اور دیگر مسائل کی وجہ سے درپیش مشکلات کا براہ راست اثر عوام پر پڑ رہا ہے جس کیلئے ضرورت اس امر کی ہیکہ حکومت معاملات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان مسائل کو حل کرے تاکہ اس کے براہ راست اثرات نہ صرف عوام تک پہنچ پائیں بلکہ اس نظام کی بحالی اور فعالیت سے وابستہ توقعات بھی پوری ہو سکیں

شادی آسان عمل ہے، اسے مشکل مت بنائیں

ہم بھی کیا لوگ ہیں۔ خود فرائض کو قرض سمجھ لیا ہے اور قرائض کو بلائے جان رکھ دیا ہے۔ بھارت کی آل انڈیا کاؤ پارٹی کی سربراہ سوشیا گاندھی نے کہا تھا کہ ہم پاکستان کو جنگ سے نہیں خالق مار سے مارنیں گے۔ کا کیا نچ خالت ہو رہا ہے۔ ہمارے گھروں کے اندر ڈرائنگ روم، بیڈ روم تک میں پھارتی کلچر نے رسائی حاصل کر لی ہے۔ ہم کبھی کبھی ٹیف وک پر اپنی قیمتی لمحوں اور قیمتی دنوں کو رونا روتے رہتے ہیں مگر سوشل میڈیا نے تو کیمل ٹیف ورک اور ٹائم کو بہت چھوٹا کر دیا ہے۔ اس کا تجربہ یہ نکلا ہے کہ نصرف ہمارا بیش قیمتی ٹیف ورک کے لوازمات کو مکمل کرنے کے لوازمات اور بہت وسائل رسوم و رواج سے عمل آگاہی رکھتے اور خاص طور پر شادی بیاہ کے مواقع پر بہت اہتمام سے ان پر عمل بھی کیا جاتا ہے۔ یہی نہیں، وعدہ وفائی اور رسوم میں دوسروں پر تقلید کرنا اور برباد اور مقروض ہو جانے کا احساس تک نہیں ہوتا۔

شادی ایک فرض ہے۔ اسے فرض سمجھ کر ہی ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔ اسلام میں شادی کو بہت آسان بنایا گیا ہے مگر ہم نے جب اسلامی تعلیمات سے روگردانی کی تو شادی کے سادہ اور آسان عمل کو ایسے اور دوسروں کے لیے مشکل بنا دیا۔ شادی میں دلہن والوں کی طرف سے لڑکی کے نکاح کے بعد باراتیوں کی مشروب اور سادہ کھانے سے تواضع کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔ کھانا نہ بھی کھلایا جائے تہ تو اس میں حرج والی کوئی بات نہیں۔ صرف مشروب ہی کافی ہے۔ بارات کی جتنی قدر ہی کافی ہوں تو مشکل ہونی چاہیے۔ دولہا دلہے کی صورت میں چند عزیزوں اور دوستوں کو کھانا کھلا دے اور بس۔ شادی کا فریضہ ادا ہو گیا۔

ہوتا اس کے بالکل ہی برعکس ہے۔ پہلے تو لڑکی ڈھائی کے لیے پورا صوبہ پھرتی ہے۔ لڑکے کی ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال موجودہ جیسی کا تذکرہ کیا جائے گا۔ ایسے بیٹھ کر ایک لڑکی کی تلاش میں گھر گھر ملیلیڈ شادی کی پوسٹ کرنے کی بجائے یہ دیکھا جائے گا کہ گھر اور گھروں کی جنوادت میں مذہبی اقدار کی اہمیت کیا کیا گیا ہے۔ اگر کس قدر تقیش سامان کا استعمال کیا گیا ہے۔ اگر کسی سرکاری ملازم ہے تو پھر اس کو اضافی نمبر بھی مل جاتے ہیں کہ سرکاں کے گھر کا سامان بوجھ بھی مستقل میں اسے اٹھانا ہوتا ہے۔ پھر لڑکی کو دیکھنے کی باری آتی ہے۔

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafiesehraee5586@gmail.com

آنکھوں کی چکاریاں تیز کر کے لڑکی کو خوبیاں کی نظر سے دیکھا، پکھا اور تولا جاتے گا۔ اس کے بعد اپنے معیارات کی فہرست کو ذہن میں تازہ کر کے ایک ایک پوائنٹ چیک کیا جائیگا۔ پھر بے شرمی کے ساتھ پوچھا جائے گا کہ بھئیہ میں لڑکی کیا سمجھ کر دیا جائے گا۔ اپنی اپنا کی فہرست سے تھیلی کے قاتھی کیا جائے گا اور آخر میں یہ کہہ کر کہ "سوچ کر آپ کا تدریں گے"۔ لڑکی والوں کو انظار اور امید دلا کی کیفیت میں چھوڑ کر کسی اور لڑکی کی تیاری شروع کر دی جاتی ہے۔ اکثر لوگوں کی تیلی میں لڑکی کو کیا سمجھ دیا جائے گا۔ ان پیشہ ور مشیاں خواتین کے والدین کی خاطر یہ کرکر کے مایوس اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کئی بی بیاں مجبوری ڈیمانڈ پوری نہ کر سکنے کی وجہ سے خاموش ہو جاتی ہیں۔ والدین کی دلیر بیٹیاں بغاوت کر دیاتی ہیں۔

تنگ گھر اس دیاں الوکھ گولیاں روہ دے کے لاون پلاس کھلدے محرلوں روکو پیاسلوں پرتا ہ۔

(غریب گھر والوں کی نوجوان بیٹیاں روہ کر فریاد کر رہی ہیں کہ یا تو ہماری عمر کو بڑھنے سے روک لو ورنہ ہماری شادی کر دو)

اب آجائے ہیں شادی کی رسومات کی طرف۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ شادی کے لیے دو ہی شرائط ہیں، نکاح اور ولیمہ۔ مگر ہم نے پھیلتی قتریبات اور بیہودہ رسومات میں شادی کے بوجھ تلے کمر ہی توڑ دی ہے۔ مہنگی ہوسے اور بے ہودہ کی بھوکی دونوں جانب سے۔ لڑکی کے باپ پر کم رکھتا۔ اس کے بعد بھمان جب قیقیق سبت کے لیے دلہن کے گھر کے سامنے رکتی ہے تو دلہن والوں کی طرف سے لڑکی کے کاج کے بعد باراتیوں کی مشروب اور سادہ کھانے سے تواضع کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔ کھانا نہ بھی کھلایا جائے تہ تو اس میں حرج والی کوئی بات نہیں۔ صرف مشروب ہی کافی ہے۔ بارات کی جتنی قدر ہی کافی ہوں تو مشکل ہونی چاہیے۔ دولہا دلہے کی صورت میں چند عزیزوں اور دوستوں کو کھانا کھلا دے اور بس۔ شادی کا فریضہ ادا ہو گیا۔

ہوتا اس کے برعکس ہے۔ پہلے تو لڑکی کو ڈھائی کے لیے پورا صوبہ پھرتی ہے۔ لڑکے کی ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال موجودہ جیسی کا تذکرہ کیا جائے گا۔ ایسے بیٹھ کر ایک لڑکی کی تلاش میں گھر گھر ملیلیڈ شادی کی پوسٹ کرنے کی بجائے یہ دیکھا جائے گا کہ گھر اور گھروں کی جنوادت میں مذہبی اقدار کی اہمیت کیا کیا گیا ہے۔ اگر کس قدر تقیش سامان کا استعمال کیا گیا ہے۔ اگر کسی سرکاری ملازم ہے تو پھر اس کو اضافی نمبر بھی مل جاتے ہیں کہ سرکاں کے گھر کا سامان بوجھ بھی مستقل میں اسے اٹھانا ہوتا ہے۔ پھر لڑکی کو دیکھنے کی باری آتی ہے۔ آنکھوں کی چکاریاں تیز کر کے لڑکی کو خوبیاں کی نظر سے دیکھا، پکھا اور تولا جاتے گا۔ اس کے بعد اپنے معیارات کی فہرست کو ذہن میں تازہ کر کے ایک ایک پوائنٹ چیک کیا جائیگا۔ پھر بے شرمی کے ساتھ پوچھا جائے گا کہ بھئیہ میں لڑکی کیا سمجھ دیا جائے گا۔ اپنی اپنا کی فہرست کے تناظر میں لڑکی کے لیے "لڑکی کی تلاش" میں نکل پڑتے ہیں۔

لڑکیوں کے والدین کھانے کھلا کھلا کر اور تواضع کر کر کے کنگال ہو جاتے ہیں۔ انہیں یہ گلہ کھائے جاتی ہے کہ بیٹیوں کی تعلیم پر بوجھ ہوتے ہیں مگر لوگوں نے ہمیشہ سارے بار بار بیٹھنے میں اور جو واقعی تعلیم کے قدر دوسروں کی اعتماد وعدہ تقلید میں برباد اور مقروض ہو جاتے ہیں۔

شادی ایک فرض ہے۔ اسے فرض سمجھ کر ہی ادا کیا جائے تو بہتر ہے۔ اسلام میں شادی کو بہت آسان بنایا گیا ہے مگر ہم نے جب اسلامی تعلیمات سے روگردانی کی تو شادی کے سادہ اور آسان عمل کو ایسے اور دوسروں کے لیے مشکل بنا دیا۔ شادی میں دلہن والوں کی طرف سے لڑکی کے نکاح کے بعد باراتیوں کی مشروب اور سادہ کھانے سے تواضع کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔ کھانا نہ بھی کھلایا جائے تہ تو اس میں حرج والی کوئی بات نہیں۔ صرف مشروب ہی کافی ہے۔ بارات کی جتنی قدر ہی کافی ہوں تو مشکل ہونی چاہیے۔ دولہا دلہے کی صورت میں چند عزیزوں اور دوستوں کو کھانا کھلا دے اور بس۔ شادی کا فریضہ ادا ہو گیا۔

ہوتا اس کے برعکس ہے۔ پہلے تو لڑکی

نقیب 1

بیت المال کا ملازمین کے نہ ہونے کے برابر ہیں، سیکرٹری صحت نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے ایک ڈاکٹر کو ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر عباس علی سدھن نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا غیر قانونی ہے، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا کیوں کیا گیا، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو واپس بلایا جائے